اشارتی زبان

خاموشی میں بولتی ہوئی ایک عالمی زبان

دنیا میں ہر انسان کے اظہار کا انداز مختلف ہے۔ کوئی الفاظ کے ذریعے اپنے جذبات بیان کرتا ہے، کوئی تحریر کے ذریعے، جبکہ کچھ لوگ اپنے ہاتھوں، چہرے کے تاثرات اور جسمانی حرکات کے ذریعے گفتگو کرتے ہیں۔ اشارتی زبان (Sign Language) ایسے ہی لاکھوں افراد کے لیے رابطے اور اظہار کا ایک اہم ذریعہ ہے جو سماعت سے محروم ہیں۔ ہر سال 23 ستمبر کو عالمی یومِ اشارتی زبان منایا جاتا ہے تاکہ دنیا کو یہ یاد دلایا جا سکے کہ اشارتی زبان محض ہاتھوں کی حرکات نہیں بلکہ ایک مکمل اور باقاعدہ زبان ہے۔

اشارتی زبان بصری انداز میں رابطے کا ایک مکمل نظام ہے، جس میں ہاتھوں کی مختلف حرکات، انگلیوں کی پوزیشن، چہرے کے تاثرات، جسمانی حرکات اور اشاروں کے ذریعے خیالات اور جذبات کا اظہار کیا جاتا ہے۔ دنیا کے مختلف خطوں میں مختلف اشارتی زبانیں رائج ہیں۔ جس طرح بولی جانے والی زبانوں میں اردو، انگریزی، عربی اور چینی الگ الگ زبانیں ہیں، اسی طرح اشارتی زبان بھی ایک ہی عالمی زبان نہیں بلکہ مختلف ممالک اور معاشروں میں اس کی مختلف شکلیں موجود ہیں۔

اشارتی زبان کی اپنی گرامر، قواعد، الفاظ اور ساخت ہوتی ہے۔ اس لیے اسے صرف بولی جانے والی زبان کا اشاروں میں ترجمہ سمجھنا درست نہیں۔ یہ ایک مکمل لسانی نظام ہے جس کے ذریعے پیچیدہ خیالات، تعلیم، احساسات اور روزمرہ کی ضروریات بیان کی جا سکتی ہیں۔ عالمی یومِ اشارتی زبان کا مقصد سماعت سے محروم افراد کے بنیادی حقوق اور معاشرے میں ان کی مکمل شرکت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ابلاغ کا حق ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور کسی شخص کو صرف اس لیے تعلیم، روزگار، صحت یا معاشرتی زندگی سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے کہ وہ بول یا سن نہیں سکتا۔ یہ دن حکومتوں، تعلیمی اداروں، میڈیا، مذہبی اداروں اور معاشرے کے دیگر طبقات کو اس بات کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ وہ اشارتی زبان کو فروغ دیں اور سماعت سے محروم افراد کے لیے قابلِ رسائی ماحول پیدا کریں۔ سماعت سے محروم بچوں کے لیے تعلیم حاصل کرنے میں اشارتی زبان بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ اگر ایک بچہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنے کے قابل ہو تو وہ نہ صرف بہتر طور پر سیکھ سکتا ہے بلکہ اپنی صلاحیتوں کو بھی اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتا ہے۔ اس لیے اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں ایسے اساتذہ کی ضرورت ہے جو اشارتی زبان سے واقف ہوں۔ تعلیمی مواد، ویڈیوز اور آن لائن معلومات میں بھی اشارتی زبان اور تحریری سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں تاکہ سماعت سے محروم افراد علم کے مواقع سے محروم نہ رہیں۔

اشارتی زبان ہمیں صرف گفتگو کا ایک طریقہ نہیں سکھاتی بلکہ شمولیت اور احترام کا سبق بھی دیتی ہے۔ اکثر سماعت سے محروم افراد کو اصل مشکل ان کی معذوری سے زیادہ معاشرے کی عدم تفہیم کی وجہ سے پیش آتی ہے۔ جب کوئی شخص ان کے ساتھ بات چیت کرنے کی کوشش نہیں کرتا یا انہیں فیصلوں اور سرگرمیوں میں شامل نہیں کیا جاتا تو وہ خود کو معاشرے سے الگ محسوس کر سکتے ہیں۔ چند بنیادی اشارے سیکھ لینا بھی ایک مثبت قدم ہو سکتا ہے۔ اس سے سماعت سے محروم افراد کے ساتھ رابطہ آسان ہوتا ہے اور انہیں یہ احساس ملتا ہے کہ معاشرہ انہیں

سمجھنے اور قبول کرنے کے لیے تیار ہے۔ جدید ٹیکنالوجی نے سماعت سے محروم افراد کے لیے رابطے کے نئے راستے بھی کھولے ہیں۔ ویڈیو کالز، اسمارٹ فونز، آن لائن تعلیم اور مختلف ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے اشارتی زبان کے استعمال کو مزید آسان بنایا ہے۔ اب دنیا کے مختلف حصوں میں رہنے والے افراد ویڈیو کے ذریعے اشارتی زبان میں ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ میڈیا بھی اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ خبروں، تعلیمی پروگراموں اور عوامی پیغامات میں اشارتی زبان کے ترجمان یا سب ٹائٹلز شامل کرنا سماعت سے محروم افراد کو معلومات تک مساوی رسائی فراہم کرتا ہے۔

عالمی یومِ اشارتی زبان ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے معاشرے میں موجود سماعت سے محروم افراد کو صرف ہمدردی کی نظر سے نہ دیکھیں بلکہ انہیں برابر کے حقوق اور صلاحیتوں رکھنے والے انسان سمجھیں۔ ہمیں ایسے ماحول کی تشکیل میں کردار ادا کرنا چاہیے جہاں ہر شخص اپنی بات کہہ سکے، تعلیم حاصل کر سکے، روزگار کے مواقع حاصل کرے اور معاشرے کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکے۔ اشارتی زبان خاموشی کی علامت نہیں۔ یہ اظہار، شناخت، ثقافت اور انسانی تعلق کا ذریعہ ہے۔ جب ہم کسی دوسرے انسان کی زبان کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں تو دراصل ہم اس کے قریب جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

23 ستمبر کا یہ دن ہمیں ایک خوبصورت پیغام دیتا ہے کہ ہر انسان کی آواز اہم ہے، چاہے وہ آواز الفاظ میں سنائی دے یا ہاتھوں کے اشاروں میں۔ ایک حقیقی اور جامع معاشرہ وہی ہے جہاں کسی کو اپنی بات سمجھانے کے لیے خاموش نہ رہنا پڑے، بلکہ ہر شخص کو سنا، سمجھا اور قبول کیا جائے۔